www.KitaboSunnat.com

ادارہ

عالمِ اسلام کی دگرگوں حالت اور اس کا علاج

عالمِ اسلام نہایت نازک دَور سے گزر رہا ہے۔ صرف اس لیے نہیں کہ وہ بیرونی خطرات کے نرغہ میں ہے بلکہ اس اعتبار سے کہ اس نے خود بھی ایسے حالات پیدا کر لیے ہیں جو نزولِ مصائب اور خارجی فتنوں کے لیے اپنے اندر بلا کی کشش رکھتے ہیں۔ اس لیے انفرادی اور اجتماعی زندگی میں جس کردار اور ذہنیت کا اس نے مظاہرہ کیا ہے۔ اس کے بعد اسے کسی بھی غیر کی ستم ظریفی کا شکوہ نہیں ہونا چاہیے۔

إِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِأَنْفُسِهِمْ [1]

جو (نعمت) کسی قوم کو (خدا کی طرف سے) حاصل ہو، جب تک وہ (قوم) اپنی ذاتی صلاحیت کو نہ بدلے خدا اس (نعمت) میں کسی طرح کا تغیر (و تبدل) نہیں کیا کرتا۔

مشکل یہ ہے کہ یہ مدعیٔ اسلام، نہ اسلام میں پختہ ہے نہ کفر میں خالص۔ اس لیے دونوں حیثیتوں سے اس کے ساتھ جو معاملہ ہونا چاہیے تھا نہیں کیا گیا اور نہ کیا جا سکتا ہے۔ یہ صرف دنیا کا دستور نہیں، بلکہ خدا کے ہاں بھی یہی دستور ہے کہ ہرجائی کی کوئی حیثیت نہیں ہوتی بلکہ مطلب کی یاری، خدا کے ہاں کفر سے بھی بدتر چیز ہے۔ کیونکہ کفر تو ٹھوس اور لگی لپٹی رکھے بغیر ایک "انکار" کا نام ہے، لیکن مطلب کی یاری ایک گونہ انکار بھی ہے اور ایک گونہ مخول بھی، جو ظاہر ہے بہت بڑا سنگین جرم ہے۔ یہی وجہ ہے کہ خدا کے نزدیک ایک منافق، کافر سے بدتر ہوتا ہے۔

حد یہ ہے کہ یہ نام کا مسلمان بے یقینی، بے عملی اور معصیت کوشی میں دنیا کے کسی بھی بے عمل اور بدکردا

[1] پ ۱۳۔ سورۂ رعد۔ رکوع ۲

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے پیچھے نہیں رہا۔ اس لیے اس کے پلے میں تقریباً تقریباً ہر قسم کی پسپائی اور ہر رنگ کی رسوائی کے نمونے جمع ہو گئے ہیں۔

دعوائے ایمانی کے ساتھ اس کی بے یقینی سرفہرست ہے۔ اس لیے بے عملی رنگ لا رہی ہے جب اس بے عملی کے ساتھ بدعملی کا پیوند بھی لگ جائے تو اس وقت جو نتائج برآمد ہو سکتے ہیں۔ ان کی سنگینی کا اندازہ خود ہی فرما لیجئے۔ یعنی اسلام اور نظریۂ حیات کے سلسلہ میں بے یقینی کا یہ نتیجہ نکلا ہے کہ اس کا کچھ کرنے کو جی ہی نہیں چاہتا۔ لیکن جب کیے بغیر گزارہ نہیں ہوتا تو پھر "ہیرا پھیری" کے ذریعے چام کے دام چلانے کی کوشش بھی کرتا ہے۔ ظاہر ہے فریب دہی کا یہ بازار زیادہ دیر گرم نہیں رہ سکتا۔ اور آپ دیکھ بھی رہے ہیں کہ اب دنیا میں عالم اسلام کا کام ٹھپ ہو کر رہ گیا ہے، چار سُو ایک سناٹا اور ہُو کا سماں بندھ گیا ہے اور ہر طرف وحشت، ہراس اور بے اطمینانی کی فضا طاری ہو رہی ہے۔ اور ابھی کچھ نہیں کہا جا سکتا کہ کل تک اور کیا کیا ہونے کو ہے۔

مسلمانانِ عالم پر جو افتاد پڑ رہی ہے، وہ کسی بیرونی دھاندلی سے زیادہ ان کی اندرونی بنیادی کمزوریوں کا نتیجہ ہے۔ اپنی شخصی زندگی کی حد تک ناگفتہ بہ صورت حال سے دوچار ہیں۔ خدا خوفی، نیک عملی، مسنون طرزِ حیات اور اخلاص پورے معاشرہ سے رخصت ہو چکے ہیں۔ بے خدا زندگی، آوارہ سفرِ حیات اور غیر اخلاقی اور غیر اسلامی نقوشِ زندگی پر اصرار، ان کی گھٹی میں پڑ گیا ہے۔ خاص کر مسلم عوام کو ایک طویل عرصہ سے جس ناسازگار فضا اور قیادت سے پالا پڑ رہا ہے۔ اس نے ملت اسلامیہ کے مستقبل کو خاصہ نقصان پہنچایا ہے۔

ان کی قیادت، غیر دیندار لوگوں میں چلی گئی ہے بلکہ یوں کہنا چاہیئے کہ:

خدا نے ان کو عطا کی ہے خواجگی کہ جنہیں !
خبر نہیں روشِ بندہ پروری کیا ہے؟

اس نااہل قیادت نے علاقائی عصبیت کو گرما کر، پورے عالم اسلام کو دو دو بالشت کی ٹکڑیوں میں تقسیم کر دیا ہے جس سے مسلمانوں کا ملّی اتحاد تباہ ہو کر رہ گیا ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ جب اربابِ اقتدار عملی لحاظ سے "ننگ دین" ہوں تو دینی قیادت ان کے لیے مشکل

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہیں ناممکن ہوتی ہے اس لیے ان کی کوشش یہ ہوتی ہے کہ پوری قوم ان کی ہم مشرب اور ہم نوا بن جائے۔

امر واقعہ یہ ہے کہ مسلم عوام کے ساتھ کچھ اسی طرح کا کھیل کھیلا گیا ہے جس سے وہ بہک گئے ہیں۔ اس بدعملی اور بے راہ روی کے بعد نظریۂ حیات اور منزل کی بات باقی تھی۔ اس کا علاج یہ سوچا گیا کہ عوام کالانعام کو "پیٹ" کے گرد جمع کر دیا جائے تاکہ ان کے سامنے پہلے روٹی کی بات رہے، پھر ایمان کی، چنانچہ پچھلے دنوں میں ایک رہنما نے پوری قوم کو اسی فکر میں پختہ کرنے کے لیے یہ دلیل مہیا کی کہ حدیث کی رو سے اگر بھوک لگی ہو تو پہلے پیٹ پوجا کر لی جائے، پھر نماز پڑھی جائے۔ ظاہر ہے اس سے منزل بھی بدل گئی اور نظریۂ حیات بھی ایک تابع مہمل ہو کر رہ گیا۔ اس سے بڑھ کر دین پر اور کیا ظلم ہو سکتا ہے کہ دین کو ہی اس سے غافل دنیا بنانے کے لیے استعمال کیا جانے لگے؟ سیاسی کھلنڈروں نے اس گمراہ کن نعرہ کے ذریعے عوام کا جو استحصال کیا، ردعمل کے طور پر اس کا یہ قدرتی نتیجہ برآمد ہوا کہ عوام کا خود اسلام سے بھی اعتماد اٹھ گیا ہے۔ اس لیے اسلامی فکر و عمل سے مزید دور ہوتے جا رہے ہیں۔ خاص کر نئی نسل۔

ان گزارشات سے غرض یہ نہیں کہ سارا قصور ہمارا اپنا ہے۔ بیرونی شرارتوں کا اس میں کوئی دخل نہیں ہے بلکہ یہ ہے اور صرف اتنا ہے کہ وہ ایسا چاہتے بھی تھے اور ہمارے اندرونی معاملات اور داخلی فضا بھی ان کے لیے سازگار تھی اور بس ــــ پھر آ ہی گئے

یوں سمجھیے کہ اندرونی طور پر ہم اپنے اغراض، ذہنیت اور کردار کا ایک ایسا دستر خوان تیار کر چکے ہیں جس پر دشمنانِ اسلام بھوکوں کی طرح ٹوٹ پڑے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث میں تقریباً تقریباً یہ ساری تفصیل بیان کی گئی ہے۔ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ارشاد ہے:۔

يُوشِكُ الْأُمَمُ أَنْ تَدَاعَى عَلَيْكُمْ كَمَا تَدَاعَى الْأَكَلَةُ إِلَى قَصْعَتِهَا فَقَالَ قَائِلٌ وَمِنْ قِلَّةٍ نَحْنُ يَوْمَئِذٍ؟ قَالَ بَلْ يَوْمَئِذٍ كَثِيرٌ وَلٰكِنَّكُمْ غُثَاءٌ كَغُثَاءِ السَّيْلِ وَلَيَنْزِعَنَّ اللّٰهُ مِنْ صُدُورِ عَدُوِّكُمُ الْمَهَابَةَ مِنْكُمْ وَلَيَقْذِفَنَّ اللّٰهُ فِي قُلُوبِكُمُ الْوَهْنَ. قَالَ قَائِلٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَا الْوَهَنُ؟ قَالَ حُبُّ الدُّنْيَا وَكَرَاهِيَةُ الْمَوْتِ [1]

وہ وقت قریب ہے کہ مختلف قومیں تمہیں کھانے کو ایک دوسرے کو بلا کر لائیں گی جیسا کہ کھانے والے، کاسۂ طعام کے گرد جمع ہونے کے لیے ایک دوسرے کو بلایا کرتے ہیں اس پر کسی نے پوچھا:۔

"حضورؐ! کیا اس دن ہم تھوڑے ہوں گے؟"

فرمایا:۔ "نہیں! بلکہ اس دن تم کہیں زیادہ ہوگے لیکن جیسے پانی پر جھاگ یا کوڑا کرکٹ۔ ان کے سینوں سے اللہ تعالیٰ تمہارا رعب کھرچ ڈالے گا اور خود تمہارے اندر وہن (کمزوری) پیدا کر دے گا۔"

کسی نے عرض کیا:۔ "جنابؐ! وہن کیا شے ہے؟"

فرمایا:۔ "دنیا کا پیار اور موت سے نفرت۔"

حدیثِ بالا کے سیاق سے محسوس ہوتا ہے کہ مسلمان ایک ایسا دلچسپ شکار بن جائیں گے جن کے شکار کو دنیا ایک دلچسپ تفریح اور محبوب شغل بنا لے گی اور نہایت بے تکلفی کے ساتھ ہنسنے کے لیے ان کے مقدر کے ساتھ کھیلے گی۔ وجہ؟ فرمایا:۔ دنیا کا پیار اور موت سے نفرت۔

دنیا کا پیار: عظیم ملی مقاصد اور مقامِ عزیمت سے بے توجہی اور فوائدِ عاجلہ کے لیے سرمدی مکارمِ حیات کو بیچ کھانے سے دریغ نہ کرنا، دنیا کا پیار کہلاتا ہے۔

موت سے نفرت کے معنی ہیں۔ بزدلی، اخروی نوامیس سے عدم دلچسپی، عظیم ملی اقدار کی راہ میں سرفروشی سے کترانا، سستی شہرت، سستی نجات اور سستی فلاح و بہبود کے خوابوں میں مست اور چور رہنا۔

قرآنِ حکیم کی نگاہ میں یہ یہودیت ہے۔

يَوَدُّ أَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ أَلْفَ سَنَةٍ (پ۱۔ سورۃ بقرہ۔ ع ۱۱)

ان میں سے ہر ایک چاہتا ہے کہ اے کاش! اس کی عمر ہزار سال کی ہو۔

[1] ابو داؤد۔ باب فی تداعی الامم علی الاسلام

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دنیا کے پیار کی یہ ایک بدترین مثال ہے۔ کیونکہ جسے خدا سے تعلق ہوتا ہے وہ اس کے ہاں مہمان ہونے کے لیے مضطرب رہتا ہے یا کم از کم آنا تو ضرور کہتا ہے کہ "الٰہی جب تک میرا جینا میرے دین و دنیا کے لیے مفید ہو، زندہ رکھیو اور جب مضر ہو تو بس اپنے ہاں بلا لیجیو۔

قرآن مجید کا کہنا ہے کہ وہ اس سلسلہ میں اس حد تک اندھے ہو گئے تھے کہ وہ خدا کے نام پر تہمتیں بیچتے تھے ——

يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ بِاَيْدِيْهِمْ ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ لِيَشْتَرُوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا (پ۱۔ بقرہ۔ ع۹)

اپنے ہاتھوں سے کتاب لکھتے ہیں اور پھر کہتے ہیں کہ یہ خدا کے پاس سے (اتری) ہے تاکہ اس طرح تھوڑے سے دام کھرے کریں۔

آخرت فراموشی کا منظر اور ہی دردناک ہے، ہو سکتا ہے کہ یہودی ایسے بھی ہوں، جن کو قیامت بھی کبھی یاد آجاتی ہو لیکن آج کل یہاں تو یہ بھی ملاؤں کا ایک ڈھکوسلہ سمجھا جانے لگا ہے۔

وہ عظیم طاقتیں جو اس وقت اَنَا وَلَا غَيْرِيْ کے ناقوس بجا رہی ہیں۔ سب کی سب کفر و جحود کی راہ پر گامزن ہیں اور وہ سمجھتی ہیں کہ کفر کو کفر سے کوئی کھٹکا نہیں۔ اس لیے ان میں سے کسی چھوٹی سی چھوٹی ریاست کو بھی ان سے کوئی خطرہ نہیں اور نہ ہی یہ ان کے اندرونی معاملات میں کچھ زیادہ دخل دیتی ہیں، لیکن عالم اسلام کو بالکل معاف نہیں کر رہیں کیونکہ وہ ان سے اس امر میں خائف ہیں کہ اگر یہ قوم بیدار ہو گئی تو کفر کی چودھراہٹ ختم ہو جائے گی کیونکہ اس قوم میں جنون کی حد تک تبلیغ کا جذبہ ہے اور تبلیغ و اصلاح کا یہ جوش جنوں نسل اور جغرافیہ کی حدود سے بالکل بے تعلق اور اس سے بالاتر ہے اس لیے ہو سکتا ہے کہ ائمہ کفر و شرک کو پھر کبھی دبانے کے قابل ہو جائیں۔ ان وساوس کی بنا پر، یورپ عالم اسلام کے سلسلہ میں وہ سب گھر ہی سازشوں میں مصروف ہیں اور جب داؤ لگتا ہے، گھاؤ لگانے سے نہیں چوکتے۔ آثار بتاتے ہیں کہ جدہ کانفرنس کے بعد ان کی سازشیں اور تیز ہو جائیں گی۔ یہ آپ کو کبھی متحد نہ ہونے دیں گی اور نہ ہی یہ اسلامی طرز حیات کو آپ کے لیے برداشت کریں گی۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ وہ حالات ہیں، جن کی وجہ سے پوری اسلامی دنیا موت و حیات کی کش مکش میں مبتلا ہے اور ستم بالائے ستم یہ کہ اس بُرے حال میں بھی عالمِ اسلام اپنی بگڑی بنانے کے لیے خدا کی طرف رجوع کرنے کے بجائے انہی منکرینِ خدا کی راہ دیکھے جا رہے ہیں۔ اس لیے خدا کے قہر و غضب کی بھٹی بھی گرم سے گرم تر ہوتی جا رہی ہے۔ مادی اسباب اور وسائل کی اہمیت سے انکار نہیں، لیکن یہ خدا بھی نہیں ہیں۔ اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کے وسائل آپ کے لیے رحمت اور خیر و برکت کا موجب بنیں تو خدا کو دھوکا دینا چھوڑ دیں، بے یقینی پر نظرِ ثانی کریں، اپنے اندر خود اعتمادی، وحدت اور زندہ قوموں کی طرح نگاہ میں آفاقیت اور ولولوں میں ہمہ گیری پیدا کریں۔

اب وقت ہے کہ آپ اپنی شخصی اور اجتماعی اصلاحِ حال کے لیے پوری درد مندی کے ساتھ ایک دوسرے کو تھامیں، ان حرکات اور اعمال سے پرہیز کیا جائے جن سے اللہ میاں ناراض ہوتے ہیں، افتراق اور انتشار کی راہیں، بہت بڑی لعنتیں ہیں، ان سے خود بھی بچیے اور دوسرے بھائیوں کو بھی بچائیے، ملی وحدت کے احیاء اور صالح قیادت برپا کرنے کے لیے متحد ہو کر کوشش کریں۔ یہ بہت بڑی رحمتیں ہیں بس ان کا دامن تھام لیں۔

یقین کیجیے! کفر کو اپنے بد نتائج کا مزہ چکھنے کے لیے تو مہلت مل جاتی ہے لیکن بے عملی، بے یقینی اور بد عملی کے روح فرسا نتائج کے ظہور میں قطعاً دیر نہیں ہوا کرتی۔ خدا کے ہاں اس سلسلہ میں مہلت کا کوئی جواز مذکور ہی نہیں ہے۔ اس لیے اگر باوقار جینا ہے تو آنکھیں کھولیں۔ غلط طرزِ حیات سے توبہ کریں۔ خدا ضرور آپ کی مدد کرے گا۔ ان شاء اللہ۔

کنز العمال کامل مجلد

الدر المختار، ارشاد الفحول، بدایۃ المجتہد، تاریخ طبری، تاریخ بغداد تفسیر القرطبی، تفسیر المراغی، تفسیر بیضاوی، المستدرک للحاکم، الترغیب والترہیب، اعلام الموقعین، مدارج السالکین، الاستیعاب، الطبقات الکبریٰ، منہاج السنہ لابن تیمیہؒ، فتاویٰ لابن تیمیہؒ وغیرہ ـــــــــــــــــــ

رحمانیہ دار الکتب ۱۰ امین پور بازار لائل پور

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ